

انکارِ اہل سنت

یومِ صدیق اور سستی سوادِ اعظم سے صریح ناالضانی | اس سلسلہ میں ہمیں کئی ایک تنظیموں نے احتجاجی مراسلات بھیجے ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ قوم کو یقین تھا کہ اس مرتبہ حکومت یومِ صدیقِ اکبر کے موقع پر عام تعطیل کرے گی اور سرکاری طور پر بڑی عظمت دن بنایا جائے گا۔ مگر دیرینہ مطالبہ اور مختلف انجمنوں کی پُر زور اپیل کے باوجود قوم کو مایوسی ہوئی ریڈیو ٹی وی سے انتہائی اور مختصر پروگرام پیش کیا گیا، جبکہ محرم کے دس دن ان ذرائع سے ماتم، تبرابازی اور مرثیہ گوئی ہوتی رہتی ہے۔ یہ سوادِ اعظم سے صریح زیادتی ہے جبکہ حقیقی اسلام وہی ہے جس پر خلفائے راشدین نے مکمل کر کے اسکی مثال قائم کر دی ان کے بغیر اسلام کا تصور ممکن نہیں۔ ہم منکرینِ عظمت صحابہؓ کی بڑھتی ہوئی سازشوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں، ایک طرف اسلام کے فلک بوس نعروں کی گونج ہے۔ دوسری طرف مسلمانوں کے جائز مطالبے سے بھی گریز

(۱- حجیۃ خطباء اہل سنت پاکستان - ۲- محمد سعید صاحب تنظیم انخوان القرآن کراچی - ۳- محمد یوسف

کاغازی سکھر - ۴- ابو الحسن صدیقی مجلس حضرت عثمان غنیؓ گورنگی کراچی -)

نصابِ دینیات کا مسئلہ | اگرچہ ہم زیادہ تعطیلات کے قائل نہیں ہیں۔ ملک کی خدمت کے لئے زیادہ محنت اور جانفشانی کی ضرورت ہے۔ مگر یومِ مہی اور آغا خان صاحب کا یوم سرکاری طور پر منایا جاسکتا ہے۔ اور عام تعطیل کی جاسکتی ہے تو پھر ان محسنینِ اسلام صحابہؓ کرامؓ خلفاء راشدین کے ایام کو سرکاری سطح پر منانا کون سا مشکل ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ ان ایام میں عام تعطیل کی جائے اور ریڈیو، ٹی وی۔ اخبارات و جرائد کے ذریعہ خصوصی پروگرام نشر کر کے نوجوان نسل کو ان کی زندگیوں سے روشناس کرایا جائے۔

ہمارے مطابقت۔۔۔

۱۔ کلمہ اسلام لا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ - کو کتاب میں لکھا جائے اور جمہور علماء امت

کے مسلک و عقیدہ کو اختیار کیا جائے۔ مزید یہ لکھا جائے کہ یہ کلمہ پڑھنے سے کافر مسلمان ہوتا ہے اور اس کو چھوڑنے سے کافر سوجاتا ہے۔ اور اس میں کسی بیشی کفر ہے۔

۲۔ اذان اور اقامت کو کتاب میں لکھا جائے کسی دوسری کتاب کا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں۔